سوال

(28)اگر غسل کے بعد عورت کو خون اتر آئے تو اس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہواری کے بعد نہانے کے وقت اور حیض کی حسب عادت مدت جو کہ پانچ دن ہے کے بعد بعض اوقات ملاحظہ کرتی ہوں کہ نہایت قلیل مقدار میں خون اترا ہے اور یہ نہانے کے بد ساتھ ہی ہوجاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ نہیں اترتا۔ میں نہیں سمجھتی کہ میں اپنی عادت صرف پانچ دن ہی شمار کروں اور جو کچھ زیادہ ہو اس کا حساب نہ کیا جائے اور میں نماز اور روزے ادا کروں کہ مجھ پر ان سے کچھ باقی نہ رہے یا میں اس دن کو ایام عادت میں شمار کرلوں اور اس دن نہ نماز ادا کروں اور نہ روزہ رکھوں یہ جانتے ہوئے کہ ایسا واقعہ مجھے ہمیشہ پیش نہیں آتا بلکہ دو یا تین ماہواریوں کے بعد پیش آتا ہے میں اپ سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طہارت کے بعد جو چیز اترتی ہے اگر وہ زرد رنگ کی ہے یا گدلی ہے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں بلکہ اس کا حکم بول کا حکم ہے۔ البتہ اگر وہ صریح خون ہے وہ حیض ہی سمجھا جائے گا اور تمہارےلیے دوبارہ غسل کرنا لازم ہے۔ جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے اور وہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تھیں۔ انہوں نے کہا ہم طہارت کے بعد زردی اور گدلاپن کو کوئی چیز شمار نہ کرتی تھیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 54

محدث فتویٰ